TAQWAA ADVISORY AND SHARIAH INVESTMENT SOLUTIONS (P) LTD.
Registered Office : 5, Natalwala Building, 110, S.V.S. Road, Mahim, Mumbai - 400 016
Tel : +91-22-24454610 | Email: info@tasis.in | Website : www.tasis.in
CIN No.: U74140MH2007PTC174170

الجواب بعد الحمد والصلاۃ

امداد باہمی کے اُصولوں پر کو آپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعہ جو سہولیات بچت کاروں اور ضرورت مندوں کو بلا سودی قرضہ جات فراہم کئے جاتے ہیں، اس کے اجتماعی نظم کے شرعی و سماجی طور پر مطلوب و مقصود ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ انفرادی طور پر ہر صاحب خیر اس نیک کام کو انجام دیتا ہے۔

البتہ اسی کام کو اجتماعی نظم پر جاری رکھنے کے کچھ قانونی اور مالیاتی تقاضے ہیں جس کے بغیر یہ نظام قائم ودائم نہیں رہ سکتا۔ ان تقاضوں کے پیش نظر تاسیس (TASIS) کے شریعہ بورڈ کی منظوری اور حسابی مالیاتی تقاضوں کے مطابق بلا واسطہ اور بالواسطہ اخراجات کو ہر معاملہ پر نسبیاتی طور پر لگانے کا ایک نظام وضع کیا گیا ہے۔ اس طرح قرض کی سہولت حاصل کرنے والوں سے ڈائرکٹ خرچہ جات اور انڈائرکٹ خرچہ جات کا صرف نسبیاتی حصے کی وصولیابی کا ایک ضابطہ اور فارمولا مقرر کیا گیا ہے۔ (سائنٹفک کاسٹنگ کا طریقہ ملاحظہ فرمایں)

اس نسبیاتی طریقے پر وصولیابی کو سروس چارج کا نام دیا جاتا ہے۔ قدیم فقہاء اور موجودہ فقہ اکیڈمیوں نے بعض شرائط کے ساتھ اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔

اس چارج پر سود کا شبہ ظاہری مشابہت کی وجہ سے نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس چارج سے مستفید ہونے والے نہ تو سرمایہ کے مالکان (owner of the capital) ہیں اور نہ ہی حصہ داران (shareholders) ۔ بلکہ صرف اور صرف قرض خواہ ہے۔ ان کو آپریٹیو اداروں کا مقصد وجود ہی ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنا ہے نہ کہ نفع خوری۔ سود میں قرض دار سے نفع خوری کا ظلم ہوتا ہے۔ یہاں سراسر خدمت اور ضروریات کی باریابی ہوتی ہے۔ اگر سروس چارج کو بھی قرض دہندگان (کو آپریٹیو اداروں) کے سر تھوپا جائے گا تو یہ ناانصافی ہوگی۔

تاریخ اسلام میں انفرادی قرض فراہمی کے اخراجات قرض دار ہی پر لاگو کرنے کی روشنی میں آج کے اجتماعی نظام میں یہ ناگزیر بن گیا ہے۔

سود اور سروس چارجز میں چند بنیادی فرق:

- کسی فرد یا ادارے کے مالکان کا کوئی نفع نہیں ہے، صرف قرض خواہ کا ہے۔
- باجماع فقہاء پروسسنگ کے خرچہ جات قرض خواہ کے ذمہ آتے ہیں، جیسے کہ ناپنے تولنے اور حمالی کا خرچ۔ (آیت دین ۲:۲۸۲)
- اس میں بینکوں کی طرح سرمایہ کی کاسٹ (cost of fund) شامل نہیں ہے۔
- اس میں بچت کرنے والوں کے حصہ میں نہ تو منافع کے طور پر نہ افراط زر کے طور پر کوئی اضافہ آتا ہے۔ بلکہ قرض داروں کو مالی سہولت (Subsidy) مل رہی ہے۔ بطور خاص لمبی مدت کے قرضوں میں۔
- مائکرو کریڈٹ کے سودی اداروں کے متوسط ریٹ (22٪ to 36٪) کے بالمقابل نہایت معمولی سروس چارج لیا جاتا ہے۔
- قرض کی رقم میں محض اضافی رقم دینا سود نہیں ہے۔ جیسا کہ اس حدیث میں دیکھا جا سکتا ہے۔ خیارکم احسنکم قضاءا (بخاری شریف) کے مطابق قرض دار کو یہ ترغیب دلائی گئی ہے کہ وہ قرض دینے والوں کو زیادہ اور اچھا ادا کرے۔
- ادارہ جاتی مالیاتی نظام میں اخراجات کی وصولیابی Prudential Norm کا اہم قانونی جز ہے۔

SHARIAH INVESTMENT SOLUTIONS PVT. LTD. TAQWAA ADVISORY AND MUMBAI

Corporate Office : 1st Floor, Khatau Bldg., 44, Bank Street, Fort, Mumbai - 400 001. Direct : +91-22-22690147

TAQWAA ADVISORY AND SHARIAH INVESTMENT SOLUTIONS (P) LTD.
Registered Office : 5, Natalwala Building, 110, S.V.S. Road, Mahim, Mumbai - 400 016
Tel : +91-22-24454610 | Email: info@tasis.in | Website : www.tasis.in
CIN No.: U74140MH2007PTC174170

یہ ملحوظ رہے کہ کوآپریٹیو کریڈٹ اداروں کے اخراجات خیرات وعطیات سے پورا کرنا تقریبا ناممکن العمل تجویز ہے۔ مزید آنکہ خیرات و عطیات سے حاصل کی گئی رقم پر ٹیکس (انکم ٹیکس کے قانون کے مطابق ۳۰ فیصد) واجب الادا ہے۔ اس کا بڑا نقصان یہ ہے کہ وہ رقم جو ملت کی فلاح وبہبود کے لئے خرچ ہوتی وہ ٹیکس ادا کرنے پر صرف ہو جائگی۔

مزید بر آنکہ انفرادی نفع خوری اور اجتماعی نظام کے تقاضوں میں کافی فرق ہے۔ بطور مثال اجتماعی زکوۃ کے نظام میں مستحقین کو پہونچانے والے کارکنوں کو جمع شدہ زکاۃ میں سے تنخواہیں ادا کرنے کا نظام موجود ہے۔

خلاصہ اینکہ سروس چارج بالکل جائز ہے اور تاسیس کا مجوزہ نظام اور لاگت کا سائنسی طریقہ مسلم اقلیات اور کوآپریٹیو اداروں کے لئے بالکل سود سے پاک منصفانہ نظام ہے۔

واللہ اعلم۔

نوٹ: اس فتوی کو سہولت مائکروفائینانس سوسائٹی کے سوالنامہ اور تاسیس (TASIS) کے سائیٹفک کاسٹنگ کے ڈاکومنٹ کی روشنی میں پڑھا جاے۔

Date : 16th May 2024

Authorized By

(MUFTI) KHALID SAIFULLAH REHMANI
DIRECTOR AL-MAHAD UL AALI AL ISLAMI
HYDERABAD - INDIA

Mufti Khalid Saifullah Rahmani
Shariah Advisor

UNITED KINGDOM
(MUFTI) ABDUL KADIR BARKATULLA
SHARIAH JUDGE, ISLAMIC SHARIAH COUNCIL LONDON

Mufti Abdul Kadir Barkatulla
Shariah Advisor

OAKVILLE CANADA
DR. MOHAMMED IQBAL AL NADVI
PhD. SHARIAH (UMMAL QURA UNIV.) MAKKAH
DIRECTOR AL FALAH ISLAMIC CENTRE

M.I. Masood Nadvi

Mufti Mohd. Iqbal Masood Nadvi
Shariah Advisor

Corporate Office : 1st Floor, Khatau Bldg., 44, Bank Street, Fort, Mumbai - 400 001. Direct : +91-22-22690147